03-04-2024 WEDNESDAY URDU NEWS BULLETIN 17.50 HRS

سرخیاں :

☆بی آر ایس کے کارگذار صدر کے ٹی آر نے فون ٹیاپنگ معاملہ میں ملوث ہونے کی تردید کی ہے۔انہوں نے وزیر کونڈا سریکھا اور کانگریس کے ایک ایم ایل اے کو اس معاملہ میں ہتک عزت کی نوٹس جاری کی۔

☆ ریاست کے تمام دیہی وشہری علاقوں میں پینے کے پانی کی سربراہی اور پانی کی قلت پر نظر رکھنے کیلئے ریاستی حکومت نے سینئر آئی اے ایس آفیسرس کو بطور خصوصی عہدیدار مقرر کیا ہے۔

☆بی آر ایس کے سینئر لیڈر ہریش راؤ نے وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی سے مطالبہ کیا ہے کہ کانگریس پارٹی کے وعدے کے مطابق دو لاکھ روپے پر مشتمل کسانوں کے زرعی قرضہ جات معاف کیے جائیں۔

☆ مرکزی وزیر و تلنگانہ بی جے پی کے صدر کشن ریڈی نے کہا ہے کہ ساری قوم اس بات کی خواہاں ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی تیسری معیاد کیلئے بھی خدمات انجام دیں۔

☆☆☆☆☆

مرکزی وزیر و تلنگانہ بی جے پی کے صدر کشن ریڈی نے کہا ہے کہ ساری قوم اس بات کی خواہاں ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی تیسری معیاد کیلئے بھی خدمات انجام دیں۔ حلقہ پارلیمنٹ سکندرآباد کے تحت مشیرآباد میں آج انتخابی مہم کے دوران اظہار خیال کرتے ہوئے کشن ریڈی نے کہا کہ وزیر اعظم مودی کی قیادت ہمارے بچوں کے خوشحال مستقبل کیلئے اہمیت کی حامل ہے۔کشن ریڈی نے مودی حکمرانی کے تحت انجام دیئے گئے ۔اقدامات کو اجاگر کیا اور کہا کہ کروڑ ہا افراد کو سطح غربت سے اوپر اٹھایا گیا۔ریڈی نے اس موقع پر حکومت کی مختلف اسکیمات سے شہریوں کو ہونے والے فوائد کا بھی تذکرہ کیا اور کہا کہ مودی نے جس طرح کووِڈ سے وباء سے نمٹا اس پر عالمی سطح پر ستائش ہوئی۔علاوہ ازیں انہوں نے دہشت گردی کو ختم کرنے اور جموں وکشمیر میں آرٹیکل 370 کی برخاستگی کے ذریعہ خطہ میں استحکام لانے کیلئے بھی مودی کے سر سہرا باندھا۔

☆☆☆☆☆

پینے کے پانی کی قلت کا مسئلہ بحران سے دوچار ہو رہا ہے۔وہیں ریاستی حکومت نے آج پانی کی صورتحال پر رواں برس ماہ جولائی کے اختتام تک نظر رکھنے کیلئے سینئر آئی اے ایس آفیسرس کو خصوصی طور پر ذمہ داری سونپی ہے۔ یہ عہدیدار پانی کے بحران پر نظر رکھنے کے علاوہ اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ تمام شہری و دیہی علاقوں میں روزانہ کے اساس پر پینے کے پانی کی مناسب سربراہی ہو۔ چیف سکریٹری شانتی کماری نے اس سلسلے میں احکام جاری کئے۔خصوصی عہدیداروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ انہیں تفویض کردہ اضلاع کا فوری دورہ کریں اور وہاں پینے کے پانی کے مسئلہ کو حل کرنے کے معاملہ پر توجہ دی جائے۔اس سلسلے میں اضلاع کے کلکٹرس اور ریاستی سطح کے محکموں سے تال میل بنانے کیلئے بھی کہا گیا ہے۔علاوہ ازیں ان عہدیداروں کو مذکورہ مدت کے دوران رخصت نہ لینے کی بھی ہدایت دی گئی۔

☆☆☆☆☆

بی آر ایس کے کارگذار صدر کے ٹی راما راؤ نے تلنگانہ بھر میں پینے کے پانی کی قلت اور آبپاشی کیلئے ناکافی پانی کی سربراہی کے لئے کانگریس پارٹی کو ذمہ دار ٹہرایا ہے۔ کے ٹی آر نے ریاستی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ واٹر ٹینکر خدمات مفت فراہم کی جائیں اور حیدرآباد و سکندرآباد میں پینے کے پانی کیلئے جاری کردہ بلوں سے دستبرداری اختیار کی جائے۔راما راؤ نے ریاستی حکومت سے یہ مطالبہ بھی کیا کہ موجودہ کانگریس حکومت میں خودکشی کرنے والے 218 کسانوں کے خاندانوں کو فی کس پچیس لاکھ روپے معاوضہ ادا کیا جائے۔تلنگانہ بھون میں آج میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے کے ٹی آر نے ریاست بھر میں خشک سالی جیسی صورتحال پیدا کرنے پر وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی کو تنقید کا نشانہ بنایا۔

☆☆☆☆☆

ناگر کرنول کے ایم ایل اے ڈاکٹر راجیش ریڈی نے عہدیداروں کو ہدایت دی ہے کہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ موسم گرما کے پیش نظر عوام کو پینے کے پانی کیلئے مشکلات کا سامنا کرنا نہ پڑے۔انہوں نے آج حلقہ ناگر کرنول میں منعقدہ تاڈور منڈل پریشد کی جنرل اسمبلی میٹنگ میں بحیثیت مہمان خصوصی شرکت کی۔انہوں نے عہدیداروں کو انتباہ دیا کہ پانی کی سربراہی کے معاملہ میں کسی بھی طرح کی شکایت پر خاموشی اختیار نہیں کی جائے گی۔

☆☆☆☆☆

بھارت راشٹریہ سمیتی کے کارگذار صدر کے ٹی راما راؤ نے فون ٹیاپنگ معاملہ میں ان پر الزامات عائد کرنے پر آج وزیر جنگلات کونڈا سریکھا، ایم ایل اے سرینواس ریڈی اور کانگریس لیڈر مہیندر ریڈی کو ہتک عزت کی نوٹسیں روانہ کیں۔بی آر ایس پارٹی نے ایک پریس ریلیز میں کہا کہ خبر رساں اداروں اور بعض یوٹیوب چینلس کو بھی کے ٹی آر پر جھوٹے الزامات عائد کئے جانے پر نوٹسیں جاری کی گئی ہیں جبکہ راما راؤ کا اس کیس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔بی آر ایس کی لیگل ٹیم نے انتباہ دیا ہے کہ اگر اس سلسلے میں معذرت خواہی نہیں کی جاتی ہے تب عدالت میں مقدمہ دائر کیا جائے گا۔

☆☆☆☆☆

بی آر ایس کے سینئر لیڈر ہریش راؤ نے وزیراعلیٰ ریونت ریڈی سے مطالبہ کیا ہے کہ کانگریس پارٹی نے اسمبلی انتخابات کے دوران وعدہ کیا تھا کہ جس کے تحت کسانوں کے لئے فوری دو لاکھ روپے فی کس زرعی قرض معاف کیا جائے۔ہریش راؤ نے وزیراعلیٰ کو روانہ کردہ ایک خط میں انہیں یاد دلایا کہ پی سی سی صدر ریونت ریڈی نے اس سلسلے میں ایک بیان دیا تھا اور کسانوں سے کہا تھا کہ دو لاکھ روپے قرض لینے کیلئے بینک جائیں۔ہریش راؤ نے کہا کہ ریونت ریڈی کی اس بات پر یقین کرتے ہوئے کسانوں نے دو لاکھ روپے قرض لے لیا تھا تاہم کانگریس حکومت کے چار ماہ ہونے کے باوجود قرض معاف نہیں کیا گیا۔سابق وزیر فینانس نے مزید کہا کہ اب بینکس کی جانب سے کسانوں کو نوٹسیں جاری کی جارہی ہیں۔

☆☆☆☆☆

باڈی سکیورٹی فورس (BSF) کی جانب سے نئی دہلی میں واقع اشوینی بی ایس آفیسرس انسٹی ٹیوٹ میں ایک آرٹ اور کرافٹ نمائش کا اہتمام کیا گیا ہے جو پانچ اپریل تک عوام کیلئے کھلی رہے گی۔نمائش میں 115 سے زائد بی ایس ایف عہدیداروں اور ان کے افراد خاندان نے اپنے فن کو پیش کیا ہے۔

☆☆☆☆☆

بی آر ایس کے کارگذار صدر کے ٹی راما راؤ نے اس بات کی وضاحت کی ہے کہ فون ٹیاپنگ معاملہ میں ان کا کوئی رول نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ اگر ریاستی حکومت سنجیدہ ہوتی تب سال 2004 کے بعد سے ہی اس معاملہ کی تحقیقات کے احکام جاری کرنے چاہئے تھے۔راما راؤ نے آج حیدرآباد میں ایک پریس کانفرنس منعقد کی اور کہا کہ شیودھر ریڈی، سابق ڈی جی پی اور ٹی ایس پی ایس سی صدر مہیندر ریڈی اور ڈی جی پی روی گپتا جیسے عہدیدار فون ٹیاپنگ معاملہ کی مدت کے دوران موجود تھے تب ان سے کچھ سوال کیوں نہیں کیا گیا۔کے ٹی آر کے مطابق اگر فون ٹیاپنگ کے الزامات سچ ہیں تب ان عہدیداروں سے پوچھنا چاہئے تھا۔انہوں نے مزید کہا کہ وزیراعلیٰ ریونت ریڈی کو سب سے پہلے ان الزامات کا جواب دینا چاہئے جیسا کہ یہ الزامات وزیر پونم پربھاکر نے عائد کئے تھے۔کے ٹی آر نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ اس بات کی وضاحت کی جائے کہ کس کا فون ٹیاپ کیا گیا اور کس نے یہ کارروائی کی۔

☆☆☆☆☆

مرکزی وزیر ڈاکٹر ایل موروگن اور گیارہ دیگر نومنتخبہ ارکان راجیہ سبھا نے آج حلف لیا۔نائب صدر و صدر نشین راجیہ سبھا جگدیپ دھنکر نے پارلیمنٹ ہاؤز میں واقع اپنے چیمبر میں ان ارکان کو حلف دلایا۔ان ارکان میں پروفیسر منوج جھا، دھرم شیلا گپتا اور سنجے یادو بہار سے شامل ہے۔ہریانہ سے سبھاش چندر، ہماچل پردیش سے ہرش مہاجن، مہاراشٹرا سے میدھا کلکرنی اور چندرکانت ہنڈورے، کرناٹک سے چندر شیکھر، گجرات سے گوبند بھائی ڈھولکیا، یوپی سے سادھنا سنگھ اور ایم پی سے اشوک سنگھ نے حلف لیا۔

☆☆☆☆☆

ریاست بھرمیں سات نئے سائبر کرائم پولیس اسٹیشنس قائم کئے گئے ہیں۔ ریاستی حکومت نے تلنگانہ اسٹیٹ سائبر سکیورٹی بیورو کے تحت کل چھ پولیس کمشنریٹ حدود میں یہ سات پولیس اسٹیشنس قائم کئے تا کہ سائبر جرائم کے بڑھتے واقعات کوروکا جاسکے۔ ورنگل، نظام آباد، کریم نگر، سدی پیٹ، کھمم اور راما گنڈم میں سائبر کرائم پولیس اسٹیشنس قائم کئے گئے ہیں جبکہ اسی طرح بنجارہ ہلز میں بھی ایک اینٹی گریڈیڈ کمانڈ کنٹرول سنٹر قائم کیا گیا ہے۔ ان تمام پولیس اسٹیشنوں کی نگرانی ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کے رینک کے عہدیدار کریں گے۔

☆☆☆☆☆

حکومت نے کہا ہے کہ دواؤں کی قیمتوں میں اضافہ سے متعلق میڈیا کے ذریعہ کئے گئے دعوے جھوٹے اور گمراہ کن ہیں۔ صحت کی مرکزی وزارت نے کہا ہے کہ مذکورہ رپورٹس میں یہ بھی دعویٰ کیا گیا ہے کہ قیمتوں میں اضافہ سے پانچ سو سے زائد دوائیں متاثر ہوں گی۔ وزارت کے مطابق اس طرح کی رپورٹس جھوٹی اور گمراہ کن ہیں۔ نیشنل فارماسیٹیکل پرائیسنگ اتھارٹی کی جانب سے ہول سیل پرائس انڈیکس کی بنیاد پر ہر سال بعض دواؤں کی قیمتوں پر نظر ثانی کی جاتی ہے۔

☆☆☆☆☆

الیکشن کمیشن کی جانب سے نئی دہلی میں ریاستوں اور مرکزی زیر انتظام علاقوں سے تعلق رکھنے والی قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں کے عہدیداروں کے ساتھ ایک میٹنگ جاری ہے جس میں نظم وضبط کی صورتحال کا جائزہ لیا جائے گا اور غیر قانونی سرگرمیوں کو روکنے پر بات چیت کی جائے گی۔ اس کے علاوہ اس میٹنگ میں بین ریاستی اور بین الاقوامی سرحدوں پر سخت نگرانی کیلئے بھی اقدامات کا جائزہ لیا جائے گا۔ الیکشن کمیشن نے کل چھ ریاستوں میں خصوصی مبصرین کا تقرر کیا تھا تا کہ مجوزہ لوک سبھا و اسمبلی انتخابات کے پیش نظر مکمل رپورٹ حاصل کی جاسکے۔

☆☆☆☆☆